السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

امام طبرانی "لم یروہ عن فلان الافلان "تفرد بہ فلان "جب کہے تو اس سے ان کی کیا مراد ہوتی ہے؟ کیا ان کی مراد یہ ہے کہ اس حدیث کے لیے اس کے علاوہ کوئی دوسرا طریق نہیں ہے؟ (فتاوی المدینہ 123)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طبرانی یا کسی اور کے اس طرح کے قول سے یہ مراد نہیں ہے کہ اس حدیث کا دوسرا طریق نہیں ہے۔ بلکہ ان کا یہ قول دوسرے علماء حدیث امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ کے قول کے مشابہ ہے کہ جب وہ کہتے ہیں کہ "لم یروہ الافلان" تو یہ طبرانی اور امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کی نسبت سے ان کا قول بھی ہے اور دیگر علماء بھی ایسے کہتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

اصول حدیث علل حدیث اور اسماء رجال کا بیان صفحہ :283

محدث فتویٰ